أربعون حديثا في الاعتصام بالسنة

قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منا شيئا فبلّغه كما سمعه

6
سلسلة اربعينات الحديث النبوي

اربعینِ اتباعِ سُنت

www.KitaboSunnat.com

تالیف:
ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

6

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أربعون حديثا

في الاعتصام بالسنة

اربعینِ اتباعِ سُنت

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: **اربعینِ اتباعِ سُنت**

تألیف: **ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی**

ترتیب، تخریج واضافہ: **حافظ حامد محمود الخضری**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ**

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں
اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں (سورۃ الفاتحہ آیت ۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ (از: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ) ---------- ۵
- سنت کی تعریف کا بیان ---------- ۱۳
- سنت کی فضیلت کا بیان ---------- ۱۵
- سنت کی اہمیت کا بیان ---------- ۱۹
- سنت کے احترام کا بیان ---------- ۲۴
- سنت کی موجودگی میں رائے کی حیثیت کا بیان ---------- ۲۶
- قرآن سمجھنے کے لیے سنت کی ضرورت کا بیان ---------- ۲۹
- سنت پر عمل کرنے کے واجب ہونے کا بیان ---------- ۳۱
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نظر میں سنت کا بیان ---------- ۳۵
- بدعت کی مذمت کا بیان ---------- ۳۸
  - فہرست آیات قرآنیہ ---------- ۳۹
  - فہرست احادیث نبویہ ---------- ۴۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

الحمد لله الذي أرسل رسوله محمدًا ﷺ بشيرا و نذيرا، و داعيا إلى الله بإذنه و سراجًا منيرًا، بعثه رحمة للعالمين، و معلمًا للأميين، بلسان عربي مبين، فقال سبحانه -و هو أصدق القائلين- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ (الجمعة: ٢) صلى الله عليه و على آله و صحابته أجمعين، و تابعيهم و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين. أما بعد!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

(الجمعة: ٢)

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ (الشورى: ٥٢)

"(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلّف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (المائدة: ٦٧)

"اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔"

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت "فتح القدیر" میں لکھتے ہیں کہ "بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ" کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھٰی

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔ [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم: ٤٦١٢.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدۃ: ۳)

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ .... الآیۃ'' تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیے۔ دین کتاب و سنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۞ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۞﴾ (النجم: ۳-۴)

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ﴾ (النساء: ۱۱۳)

''اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَ یَسْمَعُ مِنْکُمْ وَ یَسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْکُمْ .)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

((عِلْمُ الْحَدِیْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ کَیْفَ لَا یَکُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرُقِ خَیْرِ الْخَلْقِ وَ أَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ .))

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

((إِنَّ هٰذَا الْعِلْمُ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِیَّهٗ ﷺ وَ أَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ وَ هُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰی رَسُوْلِهٖ لِیُؤَدِّیَهٗ عَلٰی مَا أَدّٰی إِلَیْهِ .))[1]

''یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔''

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰی یُبَلِّغَهٗ غَیْرَهٗ ......))[2]

---

[1] معرفة علوم الحدیث، ص: ٦٣.

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحدیث: ٢٦٦٨، عن زید بن ثابت.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔''

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تر و تازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منٰی میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَ انْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَ تَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ....))

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کے حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِى ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ ....))[1]

''یعنی ایک جماعت حق پر تا قیامت برابر قائم رہے گی۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

((هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ .))[2]

''وہ محدثین کی جماعت ہے۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَ مَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَ سُنَّتِيْ وَ يُعَلِّمُوْهَا

---

[1] سنن ابو داود، کتاب الفتن، رقم الحديث: ٤٢٥٢ .

[2] شرف أصحاب الحديث، ص: ٢٧ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ .)) ❶

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارَیْنِ .

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰی أُمَّتِي أَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا یَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْهًا عَالِمًا .)) ❷

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کر لیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء وعلماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابو الدرداء، عبداللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں "فِیْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَ الْعُلَمَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں "وَ کُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَ شَهِیْدًا" کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں "قِیْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ" کے الفاظ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص: ٣١.

❷ العلل المتناهية: ١/١١١ـ المقاصد الحسنة: ٤١١.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَ حُشِرَ فِي زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [1]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”الْأَرْبَعُوْنَ، الْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا مختلف ابواب سے، یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب حافظ امام عبداللہ بن المبارک (م ۱۸۱ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م ۴۳۰ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م ۳۶۰ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م ۴۸۱ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م ۴۱۲ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م ۵۷۱ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م ۵۵۵ھ) نے ”الْأَرْبَعِيْنَ فِي إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ“ حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م ۶۱۸ھ) نے ”أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَ الْمُجَاهِدِيْنَ“، حافظ جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ) نے ”أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِي قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَ فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ“، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م ۶۵۶ھ) نے ”الْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ“، حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م ۸۵۲ھ) نے ”الْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص: ٤١١۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص: ٢٨-٤٦۔ شعب الإيمان للبيهقي: ٢/٢٧١، برقم: ١٧٢٧.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمٍ“ اور ابو المعالی الفارسی نے ”الْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِی السُّنَنِ الْکُبْرٰی لِلْبَیْهَقِيّ“ اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م۹۰۲ھ) نے ”اَرْبَعُوْنَ حَدِیْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ کِتَابِ ”الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ“ تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مجلّہ دعوت اہل حدیث میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَ لَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ یَرْزُقُنِی صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ ”أَرْبَعُوْنَ حَدِیْثًا فِی اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ النَّبَوِیَّةِ ﷺ“ زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مولف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ أَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ.

و کتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز، لاہور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . أَمَّا بَعْدُ:

بَابٌ فِيْ تَعْرِيْفِ السُّنَّةِ

سنت کی تعریف کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝﴾ [الحشر: ٧]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو اور جس سے روکے رک جاؤ، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔''

① ((عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهُ وَ مِثْلُ اُجُوْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْقَصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَ مِثْلُ اَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْقَصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا .)) [1]

''حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے کوئی اچھا طریقہ جاری کیا اور اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا، تو جاری کرنے والے کو اپنے عمل کا ثواب بھی ملے گا اور اس اچھے طریقے پر چلنے والے دوسرے

[1] صحيح سنن ابن ماجه، للالباني، الجزء الأول، رقم: ١٧٢ .

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کے عمل کا ثواب بھی ملے گا جبکہ عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس شخص نے کوئی برا طریقہ جاری کیا جس پر اس کے بعد عمل کیا گیا تو اس پر اپنا گناہ بھی ہوگا اور ان لوگوں کا گناہ بھی جنھوں نے اس پر عمل کیا جبکہ برے طریقے پر عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے گناہوں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔''

(۲) ((عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ .)) [1]

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے میرے طریقہ پر چلنے سے گریز کیا وہ مجھ سے نہیں۔''

(۳) ((عَنْ قَیْسِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ ، قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا یُصَلِّیْ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: صَلَاةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ . فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ لَمْ اَكُنْ صَلَّیْتُ الرَّكْعَتَیْنِ اللَّتَیْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّیْتُهُمَا الْآنَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ .)) [2]

''حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''صبح کی نماز تو دو رکعت ہے۔'' اس آدمی نے جواب دیا: میں نے فرض نماز سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں، لہٰذا اب پڑھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ یہ جواب سن کر خاموش ہو گئے۔ (یعنی اس کی اجازت دے دی)۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب في النکاح، رقم: ٥٠٦٣.

[2] صحیح سنن أبي داود، للألباني، الجزء الأول، رقم: ٦١٩.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ فِیْ فَضْلِ السُّنَّۃِ

سنت کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝۵۹﴾ [النساء: ۵۹]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کبھی معاملہ میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پلٹا دو اگر تم واقعی اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی ایک صحیح طریقہ ہے اور ثواب کے لحاظ سے بھی اچھا ہے۔''

وَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۱۳﴾ [النساء: ۱۳]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔''

④ ((عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَ مَنْ يَأْبٰى؟ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبٰى .)) [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب و السنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ، رقم: ۷۲۸۰.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کے سارے لوگ جنت میں جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! انکار کس نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا، جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا (اور وہ جنت میں نہیں جائے گا)۔''

٥ ((عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَ مَنْ یَعْصِنِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَ مَنْ یُطِعِ الْأَمِیْرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَ مَنْ یَعْصِ الْأَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ .)) [1]

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔''

٦ ((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ یَئِسَ اَنْ یُعْبَدَ بِاَرْضِكُمْ وَ لٰكِنْ رَضِیَ اَنْ یُطَاعَ فِیْمَا سِوٰی ذٰلِكَ مِمَّا تَحَاقَرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَاحْذَرُوْا اِنِّی قَدْ تَرَكْتُ فِیْكُمْ مَا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ فَلَنْ تَضِلُّوْا اَبَدًا كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّةَ نَبِیِّهٖ .)) [2]

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبۂ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: ''شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس سرزمین میں کبھی اس کی بندگی کی جائے گی، لہٰذا اب وہ اسی بات پر مطمئن ہے کہ (شرک کے علاوہ) وہ اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو ان میں اس کی

[1] صحیح مسلم، کتاب الإمارة، رقم: ٤٧٤٧.
[2] صحیح الترغیب و الترهیب، رقم: ٣٦.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پیروی کی جائے، لہٰذا (شیطان سے ہر وقت) خبردار رہو اور (سنو) میں تمہارے درمیان وہ چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور اس کے نبی (ﷺ) کی سنت۔''

⑦ ((عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنِّی قَدْ تَرَكْتُ فِیكُمْ شَیْئَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّتِی.)) [1]

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر ان پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری سنت۔''

⑧ ((عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ یَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِیْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُیُوْنُ، وَ وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَیْنَا؟ فَقَالَ: اُوْصِیكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ السَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ وَ اِنْ عَبْدًا حَبَشِیًّا فَإِنَّهٗ مَنْ یَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِیْ فَسَیَرٰى إِخْتِلَافًا كَثِیْرًا فَعَلَیْكُمْ بِسُنَّتِیْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِیِّیْنَ الرَّاشِدِیْنَ، تَمَسَّكُوْا بِهَا وَ عَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَ اِیَّاكُمْ وَ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.)) [2]

''حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، نماز کے بعد ہماری طرف توجہ فرمائی اور ہمیں بڑا موثر وعظ فرمایا جس سے لوگوں کے آنسو بہہ نکلے اور دل کانپ اٹھے ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آج آپ نے اس طرح وعظ فرمایا ہے جیسے یہ آپ کا آخری

---

[1] صحیح الجامع الصغیر للالبانی، رقم: ٢٩٣٧.

[2] سنن ابی داود، کتاب السنة، رقم: ٤٦٠٧۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وعظ ہو، ایسے وقت میں آپ ہمیں کس چیز کی تاکید فرماتے ہیں، ہمیں کچھ وصیت بھی فرما دیجیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے، اپنے امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ تمہارا امیر حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو (اور یاد رکھو) جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے وہ امت میں بہت زیادہ اختلافات دیکھیں گے۔ ایسے حالات میں میری سنت پر عمل کرنے کو لازم پکڑنا اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو تھامے رکھنا اور اس پر مضبوطی سے جمے رہنا نیز دین میں پیدا کی گئی نئی نئی باتوں (بدعتوں) سے بچنا کیونکہ دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

٩ ((عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ الْمُزَنِيِّ رضي الله عنه حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعُمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقَصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَ مَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقَصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا.)) [1]

''حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے، میرے باپ نے میرے دادا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری سنتوں میں سے کوئی ایک سنت زندہ کی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو سنت زندہ کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس سنت پر عمل کرنے والے تمام لوگوں کو ملے گا جبکہ لوگوں کے اپنے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے کوئی بدعت جاری کی اور پھر اس پر لوگوں نے عمل کیا تو بدعت جاری کرنے والے پر ان تمام لوگوں کا گناہ ہوگا جو اس بدعت پر عمل کریں گے جبکہ بدعت پر عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے گناہوں کی

[1] سنن ابن ماجة، المقدمة، رقم: ٢٠٩۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سزا سے کوئی چیز کم نہیں ہوگی۔ (یعنی وہ بھی پوری پوری سزا پائیں گے)۔"

⑩ ((عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَبَلَّغَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ.)) [1]

"حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی اور اسے (جوں کا جوں) آگے پہنچا دیا (کیونکہ) اکثر وہ لوگ جن کو حدیث پہنچائی گئی ہو، وہ سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔"

⑪ ((عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعٰی مِنْ سَامِعٍ.)) [2]

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اس کو اسی طرح دوسروں تک پہنچا دیا جس طرح سنی تھی (کیونکہ) بہت سے پہنچائے جانے والے سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔"

بَابٌ فِیْ أَهَمِّیَّةِ السُّنَّةِ

سنت کی اہمیت کا بیان

⑫ ((عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ یَقُوْلُ جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ اِلٰی بُیُوْتِ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ ﷺ یَسْأَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِیِّ ﷺ فَلَمَّا أُخْبِرُوْا كَاَنَّهُمْ

---

[1] سنن ابن ماجة، المقدمة، رقم: ۲۳۲۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔
[2] سنن الترمذی، کتاب العلم، رقم: ۲۶۵۷۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَقَالُّوْهَا، فَقَالُوْا وَ اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَأَخَّرَ قَالَ: اَحَدُهُمْ أَمَّا اَنَا فَإِنِّيْ أُصَلِّي اللَّيْلَ اَبَدًا، وَ قَالَ آخَرُ اَنَا اَصُوْمُ الدَّهْرَ وَ لَا أُفْطِرُ، وَ قَالَ آخَرُ اَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ اَبَدًا. فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَ كَذَا أَمَا وَ اللّٰهِ إِنِّيْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَ اَتْقَاكُمْ لَهُ لٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَ اُفْطِرُ وَ اُصَلِّيْ وَ أَرْقُدُ وَ اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ.)) [1]

''حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تین صحابی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے گھروں میں حاضر ہوئے اور نبی اکرم ﷺ کی عبادت کے بارے میں سوال کیا جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے آپ ﷺ کی عبادت کو کم سمجھا اور آپس میں کہا نبی اکرم ﷺ کے مقابلے میں ہمارا کیا مقام ہے ان کی تو اگلی پچھلی ساری لغزشیں معاف کر دی گئیں ہیں (لہٰذا ہمیں آپ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیے) ان میں سے ایک نے کہا میں ہمیشہ ساری رات نماز پڑھوں گا (آرام نہیں کروں گا) دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی ترک نہیں کروں گا، تیسرے نے کہا میں عورتوں سے الگ رہوں گا اور کبھی ان کی قربت اختیار نہیں کروں گا جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ان سے پوچھا: ''کیا تم نے ایسا اور ایسا کہا ہے؟'' (ان کے اقرار پر) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''خبردار! اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور تم سب سے زیادہ پرہیز گار ہوں، لیکن میں روزہ رکھتا ہوں، ترک بھی کرتا ہوں، رات کو قیام بھی کرتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں، عورتوں سے نکاح بھی کیے ہیں (یاد رکھو) جس نے میری سنت سے منہ موڑا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔''

[1] صحيح بخاري، كتاب النكاح، باب الترغيب في النكاح، رقم: ٥٠٦٣.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

⑬ ((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ.)) [1]

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کی بنیاد شریعت میں نہیں، وہ کام مردود ہے۔''

⑭ ((عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِنُسْخَةٍ مِّنَ التَّوْرَاةِ فَسَكَتَ فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَتَغَيَّرُ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ: ثَكِلَتْكَ الثَّوَاكِلُ مَا تَرٰى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَ غَضَبِ رَسُوْلِهٖ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوْسٰى فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَكْتُمُوْنِيْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَلَوْ كَانَ حَيًّا وَ اَدْرَكَ نُبُوَّتِيْ لَاتَّبَعَنِيْ.)) [2]

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تورات لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ تورات ہے۔ آپ ﷺ خاموش رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ تورات پڑھنے لگے، تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک (غصے سے) بدلنے لگا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (نے یہ صورت حال دیکھی) تو کہا: اے عمر! گم کرنے والیاں تجھے گم پائیں، رسول اللہ ﷺ کے چہرے کی طرف نہیں دیکھتے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا تو کہا: میں اللہ اور اس کے رسول کے غصے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، ہم اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلح، رقم: ۲۶۹۷.

[2] سنن الدارمي، المقدمة، باب ۳۹، رقم: ۴۳۵۔ محقق نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں۔ اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر آج موسیٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں اور تم لوگ میری بجائے ان کی اتباع شروع کر دو، تو سیدھی راہ سے گمراہ ہو جاؤ گے اور اگر موسیٰ زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پاتے، تو وہ بھی میری ہی اتباع کرتے۔''

⑮ ((عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ.)) [1]

''حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: لوگو! میں تمہیں ایسے روشن دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے اس سے وہی شخص گریز کرے گا جسے ہلاک ہونا ہے۔''

⑯ ((عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ قَالَ أَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ: لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْمَلُ بِهٖ إِلَّا عَمِلْتُ بِهٖ فَإِنِّيْ أَخْشٰى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهٖ أَنْ أَزِيْغَ.)) [2]

''حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑ سکتا جس پر رسول اللہ ﷺ عمل کیا کرتے تھے، کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کے قول وفعل میں سے کوئی چیز بھی چھوڑوں گا، تو گمراہ ہو جاؤں گا۔''

⑰ ((عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

[1] صحيح كتاب السنة، للالباني، الجزء الاول، رقم: ٤٩.

[2] صحيح بخاري، كتاب فرض الخمس، رقم: ٣٠٩٣ـ صحيح مسلم، كتاب الجهاد و السير، رقم: ٤٥٨٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ .)) ❶

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے جان بوجھ کر جھوٹ میری جانب منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔''

⑱ ((عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : يَكُوْنُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَ لَا آبَاءُ كُمْ فَإِيَّاكُمْ وَ إِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَ لَا يَفْتِنُوْنَكُمْ .)) ❷

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں دجال اور کذاب لوگ ایسی حدیثیں تمہارے پاس لائیں گے جو تم نے اور تمہارے اسلاف نے کبھی نہ سنی ہوں گی، لہٰذا ان سے بچ کر رہو کہیں تمہیں گمراہ نہ کردیں یا فتنے میں مبتلا نہ کردیں۔''

⑲ ((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ: مُلْحِدٌ فِی الْحَرَمِ ، وَ مُبْتَغٍ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ، وَ مُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِيْقَ دَمَهٗ .)) ❸

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تین آدمی اللہ تعالیٰ کے ہاں مغضوب ہیں: (۱) حرم شریف کی حرمت پامال کرنے والا (۲) اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ چھوڑ کر جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا اور (۳) کسی مسلمان کا ناحق خون طلب کرنے والا تاکہ اس کا خون بہائے۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم: ۱۰۷ ۔ صحیح مسلم، المقدمة، رقم: ٤ .

❷ صحیح مسلم، المقدمة، باب النهی عن الروایة عن الضعفاء، رقم، ١٦ .

❸ صحیح بخاری، کتاب الدیات، باب من طلب دم امرئ، رقم، ٦٨٨٢ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْظِيمُ السُّنَّةِ

سنت کے احترام کا بیان

٢٠ ((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا تَمْنَعُوْا إِمَاءَ اللّٰهِ اَنْ يُصَلِّيْنَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ ابْنٌ لَهٗ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضْبًا شَدِيْدًا وَ قَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ تَقُوْلُ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ.)) [1]

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی شخص اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کہا: ہم تو روکیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سخت ناراض ہوئے اور فرمایا: میں تیرے سامنے حدیث رسول ﷺ بیان کر رہا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم انہیں ضرور روکیں گے۔''

٢١ ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِهٖ ابْنِ اَخٍ لَهٗ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهَا فَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَ لَا تَنْكِيْ عَدُوًّا وَ اِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَ تَفْقَأُ الْعَيْنَ. قَالَ: فَعَادَ ابْنُ اَخِيْهِ فَخَذَفَ، فَقَالَ: أُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ اَبَدًا.)) [2]

''حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا بھتیجا پہلو میں بیٹھا کنکریاں پھینک رہا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا اور بتایا کہ نبی

[1] سنن ابن ماجة، كتاب السنة، باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ و التغليظ على من عارضه، رقم: ١٦، إرواء الغليل، رقم: ٥١٥، صحيح أبو داود، رقم: ٥٧٥.

[2] صحيح سنن ابن ماجه، للألباني، المقدمة، رقم: ١٧.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے نیز نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ ایسا کرنے سے نہ تو شکار ہو سکتا ہے، دشمن کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے، البتہ اس سے (کسی کا) دانت ٹوٹ سکتا ہے یا آنکھ پھوٹ سکتی ہے۔ بھتیجے نے دوبارہ کنکریاں پھینکنا شروع کر دیں، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ''میں نے تجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور تو پھر وہی کام کر رہا ہے، لہٰذا میں تجھ سے اب کبھی بات نہیں کروں گا۔''

(۲۲) ((عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ. قَالَ اَوْ قَالَ: اَلْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ. فَقَالَ بَشِيْرُ بْنُ كَعْبٍ: اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ بَعْضِ الْكُتُبِ اَوِ الْحِكْمَةِ اِنَّ مِنْهُ سَكِيْنَةً وَ وَقَارًا لِلّٰهِ وَ مِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتّٰى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَ قَالَ: أَلا أَرَانِي أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ تَعَارِضَ فِيْهِ قَالَ فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَأَعَادَ بَشِيْرٌ فَغَضِبَ عِمْرَانُ قَالَ فَمَازِلْنَا نَقُوْلُ فِيْهِ اِنَّهُ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ، اِنَّهُ لا بَأْسَ بِهِ.)) [1]

''حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''حیا تو ساری بھلائی ہے۔'' یا آپ ﷺ نے فرمایا: ''حیا مکمل بھلائی ہے۔'' حضرت بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے بعض کتابوں میں یا دانائی کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ حیا کی ایک قسم تو اللہ تعالیٰ کے حضور سکینہ اور وقار ہے جبکہ دوسری قسم بودا پن اور کمزوری ہے۔ یہ سن کر (صحابی رسول) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو سخت غصہ آیا، آنکھیں سرخ ہو گئیں اور فرمایا کہ میں تمہارے سامنے حدیث رسول ﷺ بیان کر رہا ہوں اور تو اس کے خلاف بات کر رہا ہے۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے پھر حدیث پڑھ کر سنائی۔

[1] صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان عدد شعب الإيمان و فضيلة الحياء، رقم: ١٥٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ادھر بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی وہی بات دہرا دی، تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور (بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ کو سزا دینے کا فیصلہ کیا) ہم سب نے کہا: ''اے ابا نجید! (حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی کنیت) بشیر ہمارا ہی مسلمان ساتھی ہے (اسے معاف کر دیجیے) اس میں کوئی (منافقت یا کفر والی) بات نہیں ہے۔''

(۲۳) ((عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ تَحِيْضُ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ قَالَ: فَقَالَ الْحَارِثُ كَذٰلِكَ أَفْتَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِكَي مَا أُخَالِفُ؟)) [1]

''حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں امیر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور ان سے پوچھا: ''اگر قربانی کے دن طواف زیارت کرنے کے بعد عورت حائضہ ہو جائے تو کیا کرے؟'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''(طہارت حاصل کرنے کے بعد) آخری عمل بیت اللہ شریف کا طواف ہونا چاہیے۔'' حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: ''رسول اللہ ﷺ نے بھی مجھے یہی فتویٰ دیا تھا۔'' اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں، تو نے مجھ سے ایسی بات پوچھی، جو رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا تھا تاکہ میں رسول اللہ ﷺ کے خلاف فیصلہ کروں۔''

بَابُ مَكَانَةِ الرَّأْيِ لَدَى السُّنَّةِ

سنت کی موجودگی میں رائے کی حیثیت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ

[1] صحيح سنن ابی داود، للالبانی، الجزء الاول، رقم: ۱۷۶۵.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

[النساء: ٦٥]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے محمد! تمہارے رب کی قسم، لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے (تمام) باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں پھر جو بھی فیصلہ تم کرو اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں۔''

وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾﴾ [محمد: ٣٣]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو (اور اطاعت سے منہ موڑ کر) اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔''

وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾﴾ [الحشر: ٧]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روک دے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔''

(۲۴) ((عَنْ قُبَيْصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلٰى أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رضی اللہ عنہ تَسْأَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَ مَا عَمِلْتَ لَكَ فِي سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم شَيْئًا فَارْجِعِي حَتّٰى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رضی اللہ عنہ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ: هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ؟ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ رضی اللہ عنہ فَقَالَ: مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ رضی اللہ عنہ فَأَنْفَذَهُ لَهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ .)) [1]

''حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک میت کی نانی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس میراث مانگنے آئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''قرآنی احکام کے مطابق میراث میں تمہارا کوئی حصہ نہیں اور نہ ہی میں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے، لہٰذا واپس چلی جاؤ، میں اس بارے میں لوگوں سے دریافت کروں گا۔'' چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ''میری موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی کو چھٹا حصہ دلایا ہے۔'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ''کوئی اور بھی اس کا گواہ ہے؟'' حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے بھی اس حدیث کی تائید کی۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نانی کو چھٹا حصہ دلا دیا۔''

۲۵ ((عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اِسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ النَّاسَ فِي مَلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ: الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ ، قَالَ: فَشَهِدَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ .)) [2]

''حضرت مسورہ بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچے کی دیت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا، تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنے کا حکم دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''اپنی بات پر گواہ لاؤ۔'' چنانچہ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ

[1] صحيح سنن ابی داود، للالبانی، الجزء الاول، رقم: ٢٨٨٨.
[2] صحيح مسلم، كتاب القسامة، باب دية الجنين، رقم: ٤٣٩٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے اس بات کی تصدیق کی۔ (اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنت رسول ﷺ کے مطابق فیصلہ فرما دیا)۔"

(۲۶) ((عَنْ بَجَالَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ فَرِّقُوْا بَيْنَ كُلِّ ذِيْ مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوْسِ وَ لَمْ يَكُنْ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوْسِ .)) [1]

"حضرت بجالہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں احنف کے چچا جز بن معاویہ کا منشی تھا ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط ان کی وفات سے ایک سال قبل ملا، جس میں لکھا تھا کہ جس مجوسی نے اپنی محرم عورت سے نکاح کیا ہو انہیں الگ کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے، لیکن جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ مجوسیوں سے جزیہ لیا کرتے تھے، (تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جزیہ لینا شروع کر دیا)۔"

بَابُ احْتِيَاجِ السُّنَّةِ لِفَهْمِ الْقُرْآنِ

قرآن سمجھنے کے لیے سنت کی ضرورت کا بیان

(۲۷) ((عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ: أَلَا إِنِّيْ أُوْتِيْتُ الْكِتَابَ وَ مِثْلَهُ مَعَهُ أَلَا يُوْشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلٰى أَرِيْكَتِهِ يَقُوْلُ: عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْقُرْآنِ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ فَأَحِلُّوْهُ وَ مَا وَجَدْتُمْ فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْهُ أَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمْ لَحْمُ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَ لَا كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السَّبُعِ

[1] صحيح البخاري، كتاب الجزية، باب الجزية و الموادعة مع أهل الذمة و الحرب، رقم: ٣١٥٦، ٣١٥٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا لُقَطَةُ مُعَاهِدٍ اِلَّا اَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا وَ مَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ اَنْ يَقْرُوْهُ فَاِنْ لَمْ يَقْرُوْهُ فَلَهٗ اَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ .)) [1]

''حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگو! یاد رکھو! قرآن ہی کی طرح ایک اور چیز (یعنی حدیث) مجھے اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔ خبردار! ایک وقت آئے گا کہ ایک پیٹ بھرا (یعنی متکبر شخص) اپنی مسند پر تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا اور کہے گا لوگو! تمہارے لیے یہ قرآن ہی کافی ہے اس میں جو چیز حلال ہے بس وہی حلال ہے اور جو چیز حرام ہے بس وہی حرام ہے۔ حالانکہ جو کچھ اللہ کے رسول نے حرام کیا ہے وہ ایسے ہی حرام ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ سنو! گھریلو گدھا بھی تمہارے لیے حلال نہیں (حالانکہ قرآن میں اس کی حرمت کا ذکر نہیں) نہ ہی وہ درندے جن کی کچلیاں (یعنی نوکیلے دانت جن سے وہ شکار کرتے ہیں) ہیں، نہ ہی کسی ذمی کی گری پڑی چیز کسی کے لیے حلال ہے۔ ہاں البتہ اگر اس کے مالک کو اس کی ضرورت ہی نہ ہو تو پھر جائز ہے۔''

(۲۸) ((عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا أُلْفِيَنَّ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى أَرِيْكَتِهٖ يَأْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ أَمْرِيْ مِمَّا أُمِرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ: لَا نَدْرِيْ مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .)) [2]

''حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''(لوگو!) میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی مسند پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اس کے پاس میرے ان احکامات میں سے جن کا میں نے حکم دیا، یا جن سے میں نے منع کیا ہے، کوئی حکم آئے اور وہ یوں کہے میں تو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم

[1] صحيح سنن ابی داود، للالبانی، الجزء الثالث، رقم: ۳۸۴۸.

[2] صحيح سنن ابی داود، للالبانی، الجزء الثالث، رقم: ۳۸۴۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے اس حکم کو) نہیں جانتا، ہم نے جو کتاب اللہ میں پایا اسی پر عمل کر لیا (یعنی ہمارے لیے وہی کافی ہے)۔"

(۲۹) ((عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِىْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ وَ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَقَرَءُوا الْقُرْآنَ وَ عَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ.)) [1]

"حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دیانت داری آسمان سے لوگوں کے دلوں میں اتری ہے (یعنی انسان کی فطرت میں شامل ہے) اور قرآن بھی (آسمان سے) نازل ہوا ہے جسے لوگوں نے پڑھا اور سنت کے ذریعے سمجھا۔"

بَابُ وُجُوْبِ الْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ

سنت پر عمل کرنے کے واجب ہونے کا بیان

(۳۰) ((عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ! قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ: كُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ قُلْتُ نَعَمْ، وَجَبَتْ وَ لَمَّا اسْتَطَعْتُمْ، ثُمَّ قَالَ: ذَرُوْنِىْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَ اخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَاءِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوْهُ.)) [2]

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا جس میں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب و السنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ، رقم: ۷۲۷۶.

[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرة فی العمر، رقم: ۳۲۵۷.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے، لہٰذا حج کرو۔'' ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج ادا کریں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے۔ اس آدمی نے تین مرتبہ سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج ادا کرنا واجب ہو جاتا اور پھر اس پر عمل کرنا تمہارے لیے ممکن نہ ہوتا، لہٰذا جتنی بات میں تم سے کہوں اسی پر اکتفا کیا کرو، اگلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ اپنے نبیوں سے زیادہ سوال اور اختلاف کرتے تھے۔'' (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو (کرید کی بجائے) اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو اور جس چیز سے منع کروں اسے چھوڑ دو۔''

٣١ ((عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی رضی اللہ عنہ قَالَ: کُنْتُ اُصَلِّیْ فِی الْمَسْجِدِ فَدَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ اُجِبْهُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّیْ ، فَقَالَ: اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ ﴿اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ﴾ .)) [1]

''حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی اکرم ﷺ نے مجھے آواز دی، میں نے جواب نہ دیا پھر (نماز ختم کر کے) جب آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا (اس لیے آپ ﷺ کے بلانے پر حاضر نہ ہو سکا) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید میں) یہ حکم نہیں دیا: ''لوگو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں بلائیں تو اس کے حکم کی تعمیل کرو۔''

٣٢ ((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ تْ مَلَائِكَةٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ وَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالُوْا: اِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوْا لَهٗ مَثَلًا فَقَالَ: بَعْضُهُمْ: اِنَّهٗ نَائِمٌ وَ قَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْعَیْنَ نَائِمَةٌ وَ الْقَلْبُ

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الکتاب، رقم: ٥٠٠٦.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: مِثْلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا وَ جَعَلَ فِيْهَا مَأْدُبَةً وَ بَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَ اَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَ مَنْ لَمْ يَجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَ لَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوْا: اَوِّلُوْهَا لَهٗ يَفْقَهْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّهٗ نَائِمٌ وَ قَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَ الْقَلْبُ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: فَالدَّارُ الْجَنَّةُ وَ الدَّاعِي مُحَمَّدٌ ، فَمَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصٰى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَ مُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ .)) [1]

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فرشتوں کی ایک جماعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے۔ فرشتوں نے آپس میں کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مثال ہے، وہ بیان کرو۔ کچھ فرشتوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو سو رہے ہیں (یعنی ان کے سامنے مثال بیان کرنے سے کیا فائدہ؟) لیکن کچھ دوسرے فرشتوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ تو واقعی سو رہی ہے لیکن دل جاگتا ہے۔ چنانچہ فرشتوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال اس آدمی کی سی ہے جس نے ایک گھر تعمیر کیا، کھانا پکایا اور پھر لوگوں کو بلانے کے لیے ایک آدمی بھیجا، جس نے بلانے والے کی بات مان لی وہ گھر میں داخل ہوا اور کھانا کھا لیا۔ جس نے بلانے والے کی بات نہ مانی وہ گھر میں داخل ہوا نہ کھانا کھایا۔ پھر کچھ فرشتوں نے کہا: اس مثال کی وضاحت کرو تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اچھی طرح سمجھ لیں۔ بعض فرشتوں نے پھر یہ بات دہرائی آپ تو سو رہے ہیں۔ لیکن دوسروں نے جواب دیا آپ کی آنکھ تو سو رہی ہے لیکن دل جاگ رہا ہے۔ چنانچہ فرشتوں نے مثال کی یوں وضاحت کی: گھر سے مراد جنت ہے (جسے اللہ تعالیٰ نے تعمیر کیا ہے) اور لوگوں کو بلانے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں،

[1] صحيح البخاری، كتاب الاعتصام بالكتاب و السنة، باب الاقتداء بسنن رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۷۲۸۱.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس جس نے محمد ﷺ کی بات مان لی اس نے گویا اللہ تعالیٰ کی بات مانی اور جس نے محمد ﷺ کی بات ماننے سے انکار کیا، اس نے گویا اللہ تعالیٰ کی بات ماننے سے انکار کیا اور محمد ﷺ لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں (یعنی کون فرمانبردار ہے اور کون نافرمان)۔''

۳۳ ((عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی کَرَبَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْكِتَابَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ اَلَا یُوْشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانٌ عَلٰی اَرِیْكَتِهٖ یَقُوْلُ: عَلَیْكُمْ بِهٰذَا الْقُرْآنِ فَمَا وَجَدْتُمْ فِیْهِ مِنْ حَلَالٍ فَاَحِلُّوْهُ وَ مَا وَجَدْتُمْ فِیْهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْهُ اَلَا لَا یَحِلُّ لَكُمْ لَحْمُ الْحِمَارِ الْاَهْلِیِّ وَ لَا كُلُّ ذِیْ نَابٍ مِنَ السَّبُعِ وَ لَا لُقَطَةُ مُعَاهِدٍ اِلَّا اَنْ یَسْتَغْنِیَ عَنْهَا صَاحِبُهَا .)) [1]

''حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! یادرکھو قرآن ہی کی طرح ایک اور چیز (یعنی سنت) مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہے خبردار! ایک وقت آئے گا کہ ایک پیٹ بھرا (یعنی متکبر شخص) اپنی مسند پر تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا اور کہے گا لوگو! تمہارے لیے قرآن ہی کافی ہے۔ اس میں جو چیز حلال ہے بس وہی حلال ہے اور جو چیز حرام ہے بس وہی حرام ہے۔ حالانکہ جو کچھ اللہ کے رسول ﷺ نے حرام کیا ہے وہ ایسے ہی حرام ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے سنو! گھریلو گدھا بھی تمہارے لیے حلال نہیں (حالانکہ قرآن میں اس کی حرمت کا ذکر نہیں) نہ ہی درندے جن کی کچلیاں (نوکیلے دانت جن سے وہ شکار کرتے ہیں)، نہ ہی کسی ذمی کی گری پڑی چیز کسی کے لیے حلال ہے۔ ہاں البتہ اگر اس کے مالک کو اس کی ضرورت ہی نہ ہو تو پھر جائز ہے۔''

[1] صحیح سنن ابی داود للالبانی، الجزء الثالث، رقم: ۳۸٤۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بَابُ السنةِ و الصَّحَابَةُ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نظر میں سنت کا بیان

(٣٤) ((عَنْ نَافِعٍ رحمۃ اللہ علیہ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما مِزْمَارًا قَالَ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَ نَأَى عَنِ الطَّرِيْقِ، وَ قَالَ لِيْ: يَا نَافِعُ! هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا؟ قَالَ: فَقُلْتُ لَا، قَالَ: فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ هٰذَا فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ، قَالَ نَافِعٌ: فَكُنْتُ إِذَا ذَاكَ صَغِيْرًا.))[1]

''حضرت نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بانسری کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیں اور راستے کی دوسری سمت کافی دور نکل گئے اور مجھ سے پوچھا: اے نافع! کیا کچھ سن رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: نہیں! تب انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں اور فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بانسری کی آواز سنی اور ایسے ہی کیا (جیسے میں نے اب کیا ہے) حضرت نافع نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت میں چھوٹی عمر کا لڑکا تھا۔''

(٣٥) ((عَنْ نَافِعٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما وَ أَنَا أَقُوْلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ لَيْسَ هٰكَذَا عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، عَلَّمَنَا أَنْ نَقُوْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.))[2]

''حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چھینک ماری اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ

[1] صحيح سنن ابی داود للالبانی، الجزء الثانی، رقم: ٤١١٦.
[2] صحيح سنن الترمذی، للالبانی، الجزء الثانی، رقم: ٢٢٠٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ تو میں بھی کہتا ہوں (یعنی مجھے بھی رسول اللہ ﷺ پر سلام بھیجنے میں کوئی اعتراض نہیں) لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یوں سکھایا ہے (چھینک کے بعد) ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ (یعنی ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے) کہیں (لہٰذا جو سنت طریقہ ہے وہی اختیار کرو)۔"

٣٦ ((عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: لِلرُّكْنِ اَمَا وَ اللّٰهِ! اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَ لَا تَنْفَعُ وَ لَوْ لَا اَنِّيْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ: فَمَا لَنَا وَ لِلرَّمَلِ اِنَّمَا كُنَّا رَاَيْنَا بِهِ الْمُشْرِكِيْنَ وَ قَدْ اَهْلَكَهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ شَيْءٌ صَنَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَا نُحِبُّ اَنْ نَتْرُكَهُ .))[1]

"حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو مخاطب کر کے کہا واللہ! میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع دے سکتا ہے اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو استلام (حجر اسود کو ہاتھ لگا کر بوسہ دینا) کرتے نہ دیکھا ہوتا تو تجھے کبھی نہ چومتا۔ پھر فرمایا: اب ہمیں رمل کرنے کی کیا ضرورت ہے رمل تو دشمنوں کو دکھانے کے لیے تھا اب تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کر دیا ہے۔ پھر خود ہی فرمایا لیکن رمل تو وہ چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور سنت چھوڑنا ہمیں پسند نہیں۔"

٣٧ ((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسَةٍ: عَلٰی اَنْ يُّوَحَّدَ اللّٰهُ، وَ اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَ اِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ، وَ الْحَجِّ . فَقَالَ رَجُلٌ: اَلْحَجُّ وَ صِيَامُ رَمَضَانَ، قَالَ لَا ، صِيَامُ رَمَضَانَ وَ الْحَجُّ هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ

[1] صحيح البخاری، كتاب الحج، رقم: ١٦٠٥.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .))❶

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ تعالیٰ کی توحید، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے اور حج ادا کرنا۔ ایک آدمی نے (بات دہرا کر) پوچھا: حج اور رمضان کے روزے؟ (یعنی لفظ تقدیم تأخیر کے ساتھ بیان کیے) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (نہیں) رمضان کے روزے اور حج، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس ترتیب سے حدیث سنی تھی۔‘‘

٣٨ ((وَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰی خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِیْ یَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهٗ فَطَرَحَهٗ وَ قَالَ یَعْمِدُ اَحَدُکُمْ اِلٰی جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَیَجْعَلُهَا فِیْ یَدِهٖ . فَقِیْلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهٖ قَالَ: لَا ، وَ اللّٰهِ! لَا آخُذُهٗ اَبَدًا وَ قَدْ طَرَحَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ .))❷

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ (کی انگلی) میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا تم میں سے کوئی سونے کی انگوٹھی پہن کر گویا آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے کوئی (دوسرا) فائدہ حاصل کر لو (یعنی اپنی بیوی یا بہن کو دے دو یا فروخت کر دو) صحابی نے کہا: اللہ کی قسم! جس انگوٹھی کو رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا ہے اسے کبھی نہ اٹھاؤں گا۔‘‘

❶ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ارکان الاسلام، رقم: ١١١.

❷ صحیح مسلم، کتاب اللباس و الزینة، باب تحریم خاتم الذهب للرجال، رقم: ٥٤٧٢.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ذَمِّ الْبِدْعَةِ

بدعت کی مذمت کا بیان

٣٩ ((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَمَّا بَعْدُ فَـاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَ شَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .)) [1]

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حمد و ثنا کے بعد (یاد رکھو) بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین کام دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے اور ہر بدعت (نبی ایجاد شدہ چیز) گمراہی ہے۔''

٤٠ ((عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَـالَـتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ .)) [2]

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا کام کیا جو دین میں نہیں ہے، وہ کام اللہ تعالیٰ کے ہاں مردود ہے۔''

٤١ ((عَـنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَـالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ كُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهٗ .)) [3]

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں کرتا، جب تک وہ بدعت چھوڑ نہ دے۔''

وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب تخفيف الصلاة و الخطبة، رقم: ٢٠٠٥ .

[2] صحيح بخارى، كتاب الصلح، رقم: ٢٦٩٧ .

[3] صحيح الترغيب و الترهيب للالبانى، الجزء الاول، رقم: ٥٢ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست طرف الآیات

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
۱۔	﴿وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	۱۳
۲۔	﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	۱۵
۳۔	﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ	۱۵
٤۔	﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ	۲٦
۵۔	﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا	۲۷
٦۔	﴿وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	۲۷
۷۔	﴿اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ﴾	۳۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست طرف الاحادیث

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
۱۔	((مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهُ ……	۱۳
۲۔	((فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي.))	۱۴
۳۔	((صَلَاةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَان. فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّي لَمْ اَكُنْ ……	۱۴
۴۔	((كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى، قَالُوْا: ……	۱۵
۵۔	((مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَ مَنْ يَعْصِيْنِي فَقَدْ ……	۱۶
۶۔	((اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ اَنْ يُعْبَدَ بِاَرْضِكُمْ وَ لٰكِنْ ……	۱۶
۷۔	((إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ شَيْئَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُمَا ……	۱۷
۸۔	((صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا ……	۱۷
۹۔	((مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعُمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ ……	۱۸
۱۰۔	((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ ……	۱۹
۱۱۔	((نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ ……	۱۹
۱۲۔	((جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ اِلٰى بُيُوْتِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ ……	۱۹
۱۳۔	((مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ.))	۲۱
۱۴۔	((وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوْسٰى ……	۲۱
۱۵۔	((لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا ……	۲۲
۱۶۔	((لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ……	۲۲
۱۷۔	((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.))	۲۲
۱۸۔	((يَكُوْنُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ ……	۲۳

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

١٩۔ ((اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ: مُلْحِدٌ فِى الْحَرَمِ ٢٣

٢٠۔ ((لَا تَمْنَعُوْا إِمَاءَ اللّٰهِ اَنْ يُصَلِّيْنَ فِى الْمَسْجِدِ ٢٤

٢١۔ ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا اِلٰى ٢٤

٢٢۔ ((اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ . قَالَ اَوْ قَالَ: اَلْحَيَاءُ كُلُّهٗ خَيْرٌ ٢٥

٢٣۔ ((أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَسَأَلْتُهٗ عَنِ الْمَرْأَةِ ٢٦

٢٤۔ ((جَاءَ تِ الْجَدَّةُ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رضی اللہ عنہ تَسْأَلُهٗ ٢٧

٢٥۔ ((اِسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ النَّاسَ فِىْ مَلَاصِ ٢٨

٢٦۔ ((عَنْ بَجَالَةَ رحمہ اللہ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ٢٩

٢٧۔ ((أَلَا إِنِّىْ أُوْتِيْتُ الْكِتَابَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ اَلَا يُوْشِكُ ٢٩

٢٨۔ ((لَا أُلْفِيَنَّ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى أَرِيْكَتِهٖ يَأْتِيْهِ الْاَمْرُ ٣٠

٢٩۔ ((اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِىْ جَذْرِ قُلُوْبِ ٣١

٣٠۔ ((اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا ٣١

٣١۔ ((كُنْتُ أُصَلِّىْ فِى الْمَسْجِدِ فَدَعَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ٣٢

٣٢۔ ((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ تْ مَلَائِكَةٌ ٣٢

٣٣۔ ((اَلَا اِنِّىْ اُوْتِيْتُ الْكِتَابَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ اَلَا يُوْشِكُ ٣٤

٣٤۔ ((عَنْ نَافِعٍ رحمہ اللہ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما مِزْمَارًا ٣٥

٣٥۔ ((عَنْ نَافِعٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا عَطَسَ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ٣٥

٣٦۔ ((اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: لِلرُّكْنِ اَمَا وَ اللّٰهِ! ٣٦

٣٧۔ ((بُنِىَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسَةٍ: عَلٰى اَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ ٣٦

٣٨۔ ((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِىْ يَدِ ٣٧

٣٩۔ ((اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيْرَ ٣٨

٤٠۔ ((مَنْ اَحْدَثَ فِىْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ .)) ٣٨

٤١۔ ((اِنَّ اللّٰهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ كُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ ٣٨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

١ـ قرآن حکیم.

٢ـ الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، و معه فتح البارى، المكتبة السلفية، دار الفكر، بيروت.

٣ـ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الحلبى، القاهرة، ١٣٩٨هـ.

٤ـ السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت ٢٧٥هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

٥ـ السنن لعبدالله محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت ٢٧٣هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة.

٦ـ المستدرك على الصحيحين لأبى عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابورى (ت ٤٠٥هـ) طبعة مصورة عن الطبعة الهندية، دار الكتاب العربى، بيروت.

٧ـ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، ١٣٩٨هـ.

٨ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض.

٩ـ صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى.

١٠ـ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

۱۱ـ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، ١٤٠٢هـ.

۱۲ـ مشكوة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم و هيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت.